



## سوال

(40) مولانا روم اور ان کی تعلیم

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

مولانا روم کے متعلق آپ کا کیا خیال؟ کیا ان کی تعلیم حضرت کی تعلیم کے مطابق ہے؟ جزاکم اللہ خیرا

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

کچھ مطابق ہے کچھ خلاف بھی ہے۔ مثلاً یہ کہنا ہر شے میں (حق) ہے۔ یعنی خدا ہے۔ یہ ٹھیک نہیں۔ کیونکہ قرآن و حدیث میں ہے کہ اللہ عرش پر ہے۔ ہاں اگر حق سے مراد یہ ہو جس کی طرف مندرجہ آیت میں اشارہ ہے تو پھر ہر شے میں حق کا ہونا ٹھیک ہے۔

وَمَا خَلَقْنَا لِنُؤْمِنَ بِمَا رَأَوْا مِنْ آيَاتِهِ سُبْحَانَ اللَّهِ عَمَّا يُشْرِكُونَ --- سورة الحج ۸۵

”ہم نے آسمان، زمین اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے سب کو صرف حق کے ساتھ پیدا کیا ہے۔“ یعنی ان اشیاء کی پیدائش لغو نہیں۔ بلکہ کسی فائدہ کے لیے ہے یا یہ اشیاء وہم اور خیال نہیں۔ جیسے ایک گمراہ فرقے (سوفسطانیہ) کا مذہب ہے۔ بلکہ یہ سچ مچ ہیں اور ہر شے اپنے اندر ایک حقیقت رکھتی ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

## فتاویٰ الہدیث

کتاب الایمان، مذاہب، ج 1 ص 105

## محدث فتویٰ